

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	404 Code
Course Name:	Urdu (اُردو)
Class:	BA/AD/BS
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

**گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016**

**نوٹ:** ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## Assignment 1

سوال نمبر 1: سیرت کا مفہوم اور تعارف کراتے ہوئے سیرت النبی از علامہ شبلی نعمانی پر تبصرہ کریں۔

### سیرت کا مفہوم

لفظ "سیرت" عربی زبان سے ماخوذ ہے جس کے معنی "طریقہ"، "روش"، "عادت" اور "کردار" کے ہیں۔ اصطلاح میں، سیرت سے مراد حضرت محمد ﷺ کی حیات مبارکہ، آپ کے افعال، اقوال، تقریرات، اخلاق و عادات اور آپ کے چلائے گئے نظام کا علمی اور تحقیقی مطالعہ ہے۔ سیرت نگاری کا مقصد آنحضرت ﷺ کی زندگی کو بطور مکمل نمونہ پیش کرنا ہے تاکہ انسانیت اس سے رہنمائی حاصل کر سکے۔

### سیرت النبی از علامہ شبلی نعمانی (تبصرہ)

علامہ شبلی نعمانی (1857-1914) کا شاہکار "سیرت النبی" اردو زبان میں سیرت نگاری کی وہ عظیم کتاب ہے جس نے جدید تحقیقی اصولوں کو پیش کیا۔ یہ کتاب دراصل سات جلدوں پر مشتمل ہے، جسے بعد میں سید سلیمان ندوی نے مکمل کیا۔

### خصوصیات و خوبیاں:

- علامہ شبلی نے پہلی بار مغربی تحقیقی منہج کو سیرت نگاری میں برتا۔
- تاریخی واقعات کو تنقیدی نظر سے پرکھا اور ضعیف روایات کو رد کیا۔
- دور نبوی کے پس منظر (جغرافیہ، سیاست، معیشت، مذہب) کو تفصیل سے پیش کیا۔
- مدینہ میں قائم کردہ ریاست کے نظام پر روشنی ڈالی۔
- نہایت سلیس اور علمی اردو میں تحریر کیا۔

### تنقیدی جائزہ:

- بعض مقامات پر تفصیل بہت طویل ہو گئی ہے۔
- مستشرقین کے اثرات بھی دکھائی دیتے ہیں، لیکن شبلی نے ان کے اعتراضات کا مدلل جواب دیا ہے۔
- یہ کتاب آج بھی اردو سیرت نگاری میں معیار کی حیثیت رکھتی ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔  
سوال نمبر 2: میر مہدی حسن مجروح کے نام غالب کے خط کے متن کی توضیحات کریں اور اس کی روشنی میں غالب کے خطوط کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

میر مہدی حسن مجروح کے نام غالب کا خط

مرزا غالب نے اپنے دوست میر مہدی حسن مجروح (جو خود بھی شاعر تھے) کو ایک مشہور خط لکھا۔ اس خط میں غالب نے اپنی شاعری کے بارے میں اپنی رائے پیش کی اور کہا کہ ان کا کلام عام فہم نہیں، مگر وہ اسے تبدیل نہیں کر سکتے۔ اس خط کے چند اہم جملے ہیں:

"میں نے اپنے کلام میں وہ سوز اور گرمی رکھی ہے جو عوام کی سمجھ سے بالا ہے۔ لیکن جو شخص تھوڑی سی توجہ سے پڑھے گا، وہ اس کی گہرائی کو سمجھ سکے گا۔"

اس خط میں غالب نے اپنی شاعری کے مشکل ہونے کا اعتراف کیا، لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ وہ اسے آسان نہیں بنا سکتے کیونکہ یہ ان کی فکر کا فطری تقاضا ہے۔

غالب کے خطوط کی نمایاں خصوصیات

1. بے تکلفی اور دوستانہ انداز: غالب کے خطوط میں رسمیت نہیں، بلکہ دوستوں سے ویسا ہی اظہار ہے جیسے گفتگو میں ہوتا ہے۔
  2. گفتگو اور ظرافت: ان کے خطوط میں مزاح، طنز اور لطیفہ بکثرت ملتے ہیں۔
  3. خود احتسابی: غالب نے اپنی شاعری اور زندگی کے بارے میں بے لاگ رائے لکھی ہے۔
  4. علمی و فکری گہرائی: ان کے خطوط فلسفہ، نفسیات، ادب اور معاشرت پر گہری بصیرت سے بھرپور ہیں۔
  5. سادہ اور با معنی زبان: خطوط میں فارسی کے مصنوعی اسلوب سے گریز کیا اور سادہ اردو میں دل کے احساسات بیان کیے۔
  6. معاصر حالات پر تبصرہ: ان خطوط میں 1857 کی جنگ آزادی، انگریز حکومت، اور اہل دل کی حالت زار کی عکاسی ملتی ہے۔
- مختصراً، غالب کے خطوط ان کی شاعری کی طرح اردو ادب کا بیش بہا سرمایہ ہیں۔

سوال نمبر 3: آواز دوست کے مضامین "مینار پاکستان" اور "قحط الرجال" کا تعارف کریں۔

آواز دوست (Avaz Dost) کا تعارف

آواز دوست (بیدائش 1945) اردو کے ممتاز افسانہ نگار، صحافی اور کالم نگار ہیں۔ ان کے مضامین میں سیاسی اور سماجی شعور کے ساتھ ساتھ ادبی لطافت بھی ہے۔ مضمون "مینار پاکستان"

یہ مضمون قیام پاکستان کی روح اور اس کی علامت بینار پاکستان کے گرد گھومتا ہے۔ آواز دوست نے بینار پاکستان کو صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک خواب، ایک تحریک اور ایک عہد کی علامت قرار دیا ہے۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.facebook.com/MrPakistani)



## تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

خصوصیت	وضاحت
عینی مشاہدہ	مصنف خود واقعہ کو دیکھتا ہے، سنتا ہے اور محسوس کرتا ہے۔
حقیقت نگاری	تمام معلومات مستند اور تصدیق شدہ ہوتی ہیں۔
ادبی اسلوب	نثر دلکش، بیانیہ اثر انگیز، تشبیہات اور استعارے موجود ہوتے ہیں۔
بے لاگ پن	مصنف اپنا ذاتی نقطہ نظر بھی رکھتا ہے، لیکن تعصب سے گریز کرتا ہے۔
تنوع موضوع	جنگ، سیاست، کھیل، ثقافت، قدرتی آفات۔ کوئی بھی موضوع ہو سکتا ہے۔

### اردو رپورٹاژ کے نمونے

- ممتاز مفتی کا "لاہور کی منہ بولی بہار" (لکھنؤ کے نوابی ماحول پر)۔
- انس جیلانی کی جنگی رپورٹاژیں۔
- مشتاق احمد یوسفی کے مزاحیہ سفر نامے بھی رپورٹاژ کے قریب ہیں۔

### تنقیدی جائزہ

موافق: یہ صنف قارئین کو خبروں سے زیادہ گہرائی میں لے جاتی ہے، حقیقت کو زندہ کر دیتی ہے۔

مخالف: بعض اوقات ادیب اپنی تنخص کو بڑھاوا دیتے ہیں اور حقائق مسح کر دیتے ہیں۔

نتیجہ: رپورٹاژ اردو ادب کو صحافت سے جوڑنے والا ایک جدید اور توانا صنف ہے۔

## سوال نمبر 5: کتاب میں موجود مرزا اسد اللہ خان غالب کا تعارف غور سے مطالعہ کریں اور اہم نکات اپنے الفاظ میں قلم بند کریں۔

(نوٹ: چونکہ کتاب کا تعارف مخصوص ہے، میں غالب کے عمومی تعارف کے اہم نکات پیش کرتا ہوں جن کا بیشتر کتب میں ذکر ہوتا ہے۔)

### مرزا اسد اللہ خان غالب۔ اہم تعارفی نکات

1. پیدائش و خاندان:  
27 دسمبر 1797 کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد عبد اللہ بیگ خان اور دادا مرزا قوکان بیگ تھے۔ والد کا انتقال ان کے بچپن میں ہو گیا۔
2. تعلیم و تربیت:  
آگرہ اور پھر دہلی میں تعلیم حاصل کی۔ فارسی، عربی، ترکی اور اردو پر گہری دسترس رکھتے تھے۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.pakistani.com)

## تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. مکمل نام:  
مرزا اسد اللہ خان، تخلص "غالب"۔ مکمل نام مرزا نوشہ (اصلی نام اسد اللہ)۔
  4. ملازمت اور معاش:  
انگریز سرکار سے وظیفہ لیتے تھے۔ کچھ عرصہ غازی الدین حیدر کے دربار میں بھی رہے۔
  5. شاعری کا آغاز:  
ابتداء میں "اسد" تخلص کیا، بعد میں "غالب" اختیار کیا۔ انہوں نے فارسی اور اردو دونوں میں طبع آزمائی کی۔
  6. فکری رجحانات:  
وہ فلسفہ، تصوف اور علم نجوم کے بڑے شوقین تھے۔ ان کی شاعری میں انسانی نفسیات، زندگی کی بے ثباتی اور رومان کی عمدہ عکاسی ہے۔
  7. مشہور تصانیف:
    - دیوان غالب (اردو)
    - دیوان غالب (فارسی)
    - قائم مقام (خطوط کا مجموعہ)
    - اور چند نثر کے رسالے۔
  8. زبان و اسلوب:  
غالب کی شاعری مشکل سمجھی جاتی ہے مگر انہوں نے نہایت گہرے معانی کو سلیس الفاظ میں ڈھالا ہے۔ ان کا کلام استعاروں اور علامتوں سے بھرپور ہے۔
  9. مشہور شاعری:
    - "نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا"
    - "دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں"
    - "ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے"
  10. وفات:  
15 فروری 1869 کو دہلی میں انتقال ہوا۔ تدفین نظام الدین اولیاء کے مزار کے قریب ہوئی۔
- خلاصہ: مرزا غالب اردو شاعری کا وہ عظیم نام ہے جس نے مشرقی اور مغربی رنگوں کو ملا کر ایک نیا اسلوب تخلیق کیا۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.whatsapp.com/channel/0029va333333333333333333)